رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؞ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ:۔ الفضل لاہور
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ر ر
سہ ماہی ۷ ر ر
ماہوار ۲½ ر ر

فی پرچہ ۱۰/

۱۴ رجب ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ | ۱۰ شہادت ۱۳۳۱ ہش ـ ۱۰ اپریل ۱۹۵۲ء | نمبر ۸۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ شہادت۔ (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت سر درد اور حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۹ اپریل۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت دن بھر بالعموم اچھی رہی۔ دانت کی تکلیف میں بھی کمی تھی۔ لیکن شام کو سوا چھ تک بخار ہو گیا۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

لاہور ۹ اپریل۔ آج پنجاب اور ایران کے درمیان فٹ بال کا میچ ہوا۔ ایرانی ٹیم نے یکے بعد دیگرے دو گول کر کے پنجاب کو ایک کے مقابلے میں تین گول سے ہرا دیا۔

مسئلہ کشمیر کے متعلق ہندوستان اور امریکہ میں کوئی خفیہ معاہدہ نہیں ہوا

کراچی ۹ اپریل۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے پارلیمنٹ میں بتایا ہے۔ کہ واشنگٹن کے سرکاری حلقوں نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ مسئلہ کشمیر کے متعلق امریکہ اور ہندوستان میں کوئی خفیہ معاہدہ ہوا ہے۔ اور کوئی وجہ نہیں کہ ہم اس تردید کی صحت پر شبہ کریں۔ کیونکہ اس وقت تک کوئی ایسی بات ظاہر نہیں ہوئی۔ جس سے ہم یہ نتیجہ نکال سکیں۔ کہ مسئلہ کشمیر کے متعلق امریکہ کی پالیسی میں کوئی تبدیلی واقع ہو گئی ہے ـــــ ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے بتایا کہ مذہبی اداروں کے متعلق پاکستان اور ہندوستان میں جو سمجھوتہ ہوا تھا ہندوستان اس پر عمل نہیں کر رہا۔ حالانکہ پاکستان اس پر کاربند ہے۔ آپ نے فرمایا۔ حکومت پاکستان اس سمجھوتے کی خلاف ورزی کے کئی واقعات کی طرف حکومت ہند کو توجہ دلا چکی ہے۔ لیکن اس کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ بعض واقعات کو ہندوستان نے غلط ٹھہرایا ہے۔ بعض کے متعلق صرف اتنا کہا ہے۔ کہ مناسب کارروائی کی جائیگی۔ اور بعض واقعات کے متعلق حکومت پاکستان کے احتجاج کا جواب ہی اس نے نہیں دیا۔ وزیر خارجہ نے مزید بتایا۔ کہ برما نے اس قسم کی کوئی شکایت پاکستان سے نہیں کی۔ کہ بعض پاکستانی باشندے ناجائز طور پر برما کے علاقہ اراکان میں جا رہے ہیں۔ البتہ حکومت کو اپنے طور پر یہ شکایت موصول ہوئی تھی۔ چنانچہ اس کے متعلق مناسب تحقیقات ہو رہی ہے۔

لنکا کی پارلیمنٹ توڑ دی گئی

کولمبو ۹ اپریل۔ لنکا کی پارلیمنٹ کو توڑ دینے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے۔ کہ گذشتہ ماہ مسٹر ڈڈلے سینانائیکے نے وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالتے ہوئے پارلیمنٹ کے توڑ دینے کا مشورہ دیا تھا۔ مئی کے شروع میں نئے انتخابات عمل میں آئیں گے۔ موجودہ برسر اقتدار پارٹی کی مخالف جماعتوں نے مشترکہ طور پر انتخاب میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔

واشنگٹن ۹ اپریل۔ امریکہ کے فولاد کے کارخانوں میں آج جو ہڑتال شروع ہونے والی تھی۔ اسے شروع ہونے سے ایک گھنٹہ قبل ملتوی کر دینے کا اعلان کر دیا گیا۔ مسٹر ٹرومین نے یہ حکم دیدیا تھا۔ کہ حکومت فوراً فولاد کے تمام کارخانوں پر قبضہ کر لے۔

نسلی امتیاز کے قانون کے خلاف سول نافرمانی کی جائیگی

کیپ ٹاؤن ۹ اپریل۔ انڈین کانگرس کے صدر ڈاکٹر یوسف دادو نے اعلان کیا ہے۔ کہ کانگرس نے نسلی امتیاز کے قانون کے خلاف سول نافرمانی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس ماہ کے آخر تک اعلان کر دیا جائیگا۔ کہ کس تاریخ کو سول نافرمانی شروع کی جائے گی۔ ڈاکٹر دادو نے بتایا ہے۔ کہ یہ سول نافرمانی صرف نسلی امتیاز کے قانون کے خلاف ہوگی۔ نہ کہ سفید فام لوگوں کے خلاف۔

اسلامیات کے متعلق تحقیقاتی ادارہ قائم کیا جائیگا

کراچی ۹ اپریل۔ پاکستان پارلیمنٹ نے آج ایک غیر سرکاری قرارداد منظور کی۔ جو معظم حسین لال میاں نے پیش کی تھی۔ اس قرارداد کے مطابق کراچی میں اسلامیات کے متعلق ایک تحقیقاتی ادارہ قائم کیا جائیگا۔ یہ ادارہ اسلام کے معاشرتی تمدنی تاریخی سیاسی۔ اور عدالتی قوانین کی چھان بین کرے گا۔

کمیونسٹ پارٹی دیگر مخالف جماعتوں سے تعاون کریگی

نئی دہلی ۹ اپریل۔ ہندوستان کے کمیونسٹ لیڈر مسٹر گوپالن نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا ہے۔ کہ کمیونسٹ پارٹی پارلیمنٹ میں حزب مخالف کی دوسری جماعتوں سے پوری سرگرمی کے ساتھ تعاون کریگی۔ واضح رہے کہ انڈین پارلیمنٹ میں کانگرس کے بعد کمیونسٹ پارٹی سب سے بڑی پارٹی ہے جو ۲۸ ارکان پر مشتمل ہے۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ ظلہا العالی کی حالت تاحال تشویشناک ہے

احباب انفرادی اور اجتماعی دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۹ اپریل۔ مکرم جناب ناظر صاحب اعلیٰ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں:۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ ظلہا کو پھر اتار چڑھاؤ کے ساتھ بخار ہو رہا ہے گذشتہ رات درجہ حرارت ۱۰۱ تھا۔ تنفس میں غیر معمولی سرعت ہے۔ جو ۴۰ اور ۴۵ کے درمیان رہتی ہے۔ نبض کی رفتار ۱۱۶ ہے۔ ساتھ ہی سخت بے چینی ہے۔ مرض کی تمام علامتیں خطرناک ہیں۔ لیکن اب قدرے فرق ہے۔ گو حالت تاحال تشویشناک ہے۔

تار کے انگریزی الفاظ درج ذیل ہیں:۔

Amma Jan again running Temperature last night Temperature 101 respiration rapid ranging between 40 to 45 pulse 116 accompanied by great restlessness all serious symptoms But now slightly improved, though Condition still critical.

احباب اپنی دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و رحم سے حضرت ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور آپ کے بابرکت وجود کو تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

مصر نے برطانیہ کے ساتھ گفت و شنید بند کر دینے کا اعلان کر دیا

قاہرہ ۹ اپریل۔ مصر کے وزیر اعظم ہلالی پاشا نے اس فیصلہ کا اعلان کیا ہے۔ کہ جب تک برطانیہ سوڈان میں مجوزہ آئینی اصلاحات کو نہ روکے گا۔ اس وقت تک مصر باضابطہ طور پر برطانیہ سے کوئی گفت و شنید نہیں کرے گا۔ وفد پارٹی کے اخبارات نے برطانیہ پر الزام لگایا ہے۔ کہ وہ سوڈان میں اپنا فوجی اڈہ بنانے پر تلا ہوا ہے۔ اس لئے وہ مجوزہ اصلاحات کو کسی صورت میں نہ روکے گا۔

بین الاقوامی عدالت نے ڈاکٹر مصدق کی درخواست منظور کر لی

ہیگ ۹ اپریل۔ بین الاقوامی عدالت کے صدر نے سابق اینگلو ایرانین کمپنی کے مقدمہ کی ابتدائی سماعت ملتوی کر دی ہے۔ اب سماعت جون کے مہینے میں ہوگی۔ واضح رہے۔ کہ ڈاکٹر مصدق وزیر اعظم ایران نے سماعت ملتوی کر دینے کی درخواست کی تھی۔

تیونس ۹ اپریل۔ فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل نے کہا تھا۔ کہ بے کی منظوری کے بعد آج نئی کابینہ کے ارکان کا اعلان کر دیا جائے گا۔ لیکن کسی نامعلوم وجہ سے اب یہ اعلان کل پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔

مختصرات ـــ واشنگٹن ۹ اپریل۔ امریکہ کے ایک ڈیموکریٹک سینیٹر نے صدر ٹرومین سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ ٹیونس اور فرانس کے تنازعہ میں ٹیونس کی تائید کریں۔ ـــــ کراچی خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان نے بتایا۔ کہ مرکزی ملازمین میں سے اسی فی صدی کو مستقل کرنے کے احکام جاری کر دئیے گئے ہیں۔ بقیہ ملازمین کے معاملے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ جس کا بہت جلد اعلان کر دیا جائے گا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لمیٹڈ سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

اخبارِ ربوہ

(از ابو المنیر نور الحق صاحب جنرل سیکرٹری ربوہ)

غربا میں تقسیم گندم

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الہامی ناموں میں سے ایک نام یوسف بھی ہے۔ اور آپ کی حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ مشابہت کی وجوہات میں سے ایک یہ وجہ بھی ہے کہ آپ ہمیشہ قحط اور غلہ کی کمیابی کے وقت غربا میں غلہ تقسیم کرواتے ہیں۔ امسال پچھلے دنوں پنجاب میں گندم کی کمی کی وجہ سے گندم کا نرخ بہت چڑھ گیا تھا۔ اور اس وجہ سے غربا سخت پریشان تھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس وقت ارشاد فرمایا۔ کہ جو رقوم حضور کے لئے صدقہ کی غرض سے باہر کی جماعتوں نے بھجوائی ہیں۔ اس کی گندم خرید کر غربا میں تقسیم کر دی جائے۔ چنانچہ ربوہ کے غربا کے لئے عین پریشانی کے وقت میں یہ آسمانی مدد ڈھارس دینے کا موجب ہوئی۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کی تعمیل میں ۸۵۰ افراد کو گندم مقررہ اندازے کے مطابق تقسیم کی گئی۔ اس تعداد میں کچھ ایسے افراد بھی ہیں جن کی نقدی سے امداد کی گئی۔

غربا کی امداد کے لئے چندہ

چونکہ ان دنوں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سندھ تشریف لے گئے ہوئے تھے اور حضور نے مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہوا تھا۔ چنانچہ شمس صاحب نے خطبہ جمعہ ۲۱ مارچ میں احباب ربوہ کو توجہ دلائی کہ اب جبکہ گندم کے نرخ بڑھ چکے ہیں اور غربا کو مشکل پیش آ رہی ہے۔ اس لئے ذی حیثیت دوست اپنی اپنی طاقت کے مطابق غربا میں گندم کی تقسیم کے لئے کچھ رقم پیش کریں۔ چنانچہ اس ضمن میں احباب کی طرف سے رقم وصول ہوئی۔ ان میں سے حسب ذیل دوستوں کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

نام	رقم
مکرم و محترم صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے	۴۰ روپے
" " مولوی غلام مصطفےٰ صاحب	۱۵۰ "
اہلیہ صاحبہ نذیر احمد صاحب فاروقی	۳۵ "
مکرم محمد شفیع صاحب بھٹی	۳۰ "

چنانچہ اس رقم کی گندم اور نقدی کی صورت میں غربا میں تقسیم کر دی گئی۔

اہالیان ربوہ کے لئے آٹے کا انتظام

۱۹ مارچ کو ربوہ میں دوکانداروں کے پاس آٹا نہ ملتا تھا۔ چنانچہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس (جو اس وقت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعد امیر مقامی تھے) نے تمام دوکانداروں کو بلوا کر ان کے مشورہ سے کمیٹی مقرر کی۔ اور انہیں ہدایت کی کہ وہ گندم کے حصول کے لئے پوری کوشش کریں۔ اور یہ کہ اس نازک وقت میں نفع حاصل کرنے کا خیال بالکل ترک کر دیں۔ بلکہ جس نرخ پر بھی گندم خریدیں۔ اسی نرخ پر فروخت کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ دوکانداروں نے اس امر میں تعاون کیا جزاھم اللہ۔ گندم کے حصول اور آٹے کی قلت کو رفع کرنے کے لئے مکرم شمس صاحب نے انتہائی جدوجہد سے کام لیا۔ اور روزانہ عشاء کے بعد اس غرض کے لئے مقامی دوکانداروں صدران محلہ جات کے ساتھ مشورہ کیا جاتا رہا۔ اور وہ تجاویز اختیار کی جاتیں۔ جن سے آٹے کی قلت رفع ہو جائے۔ چنانچہ اہالیان ربوہ کو اس جدوجہد سے کسی قسم کی آٹے کی قلت نہ پیدا ہوئی۔ بلکہ فی روپیہ دو سیر آٹا ملتا رہا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کیلئے صدقات اور اجتماعی دعا

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی بیماری کے پیش نظر مکرم و محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس صدر لوکل انجمن نے صدران محلہ جات کو ارشاد فرمایا کہ وہ اس ضمن میں صدقات کا انتظام کریں۔ چنانچہ ہر محلہ جات نے بکرے ذبح کروائے اور گوشت غربا میں تقسیم کیا گیا۔ ہر روز محلہ جات میں حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت کی اطلاع حاصل کر کے بھجوائی جاتی رہی۔ اور احباب کو دعاؤں کے لئے تحریک کی جاتی رہی۔ ۵ر ۴ کو بعد نماز جمعہ مرکزی مسجد میں حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت کے لئے مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی۔

ہفت روزہ "التبلیغ"

صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے ہفت روزہ "التبلیغ" جماعت ہائے احمدیہ کے علاوہ ہزاروں غیر احمدیوں کو براہ راست بذریعہ ڈاک ہر ہفتہ بھیجا جاتا ہے۔ جس کا خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت اچھا اثر ہو رہا ہے۔ اور غیر احمدی احباب کی طرف سے ان کے نام "التبلیغ" جاری کرنے کے لئے روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

اس نہایت اہم اور مفید تبلیغی سلسلہ کو جاری رکھنے کے لئے مالی امداد کی اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ صیغہ نشر و اشاعت مشروط با مد صیغہ ہے یعنی احباب جماعت کی مالی امداد سے ہی لٹریچر شائع کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مہربانی فرما کر صیغہ نشر و اشاعت کی فراخ دلی سے مالی امداد فرمائیں۔ تا ہفت روزہ "التبلیغ" جیسے اہم تبلیغی سلسلہ کو وسیع پیمانہ پر چلایا جا سکے۔ امید ہے کہ احباب جماعت اس طرف خاص توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

ضروری اعلان برائے حسابداران امانت صدر انجمن احمدیہ

حسابداران امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے لئے چیک بک و پاس بک دفتر ہذا سے حسب قاعدہ حاصل کر لیں۔ اور اس کے بعد ان چیکوں کے ذریعہ رقوم اپنی امانتوں سے منگوایا کریں۔ کسی سادہ کاغذ پر چیک بک والوں کو رقم ادا نہ کی جائے گی۔ نیز جن حسابداران کو ایک سال سے زائد اپنے دستخط کا نمونہ دیئے ہوئے ہو گیا ہے۔ وہ اپنے دستخط کا نیا نمونہ بھجوا دیں۔ تا رقوم وصول کرنے میں انہیں مشکل پیش نہ آئے۔

(افسر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلان

سندھ ویجیٹیبل آئیلز اینڈ پروڈکٹس کمپنی لمیٹڈ ربوہ کا ایک غیر معمولی جنرل اجلاس مورخہ ۲۹ر اپریل ۱۹۵۲ء بروز منگل بوقت ۹ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں ہو رہا ہے جملہ حصہ داران کمپنی سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی اس اجلاس میں ضرور شرکت فرما کر اپنے اپنے مشورہ سے مستفید فرمائیں۔ باوجود اس بات کے جانتے ہوئے کہ اس کمپنی میں آپ کا ہی روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔ آپ اس کے کاروبار میں دلچسپی نہیں لے رہے ہیں۔ اس لئے بذریعہ اخبار یہ اعلان کرایا جا رہا ہے۔ رجسٹرڈ نوٹس بھی بذریعہ ڈاک ہر ایک حصہ دار کے نام علیحدہ علیحدہ بھجوایا جا رہا ہے۔

چیئرمین سندھ ویجیٹیبل آئیلز اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کمپنی ربوہ

نفع مند کام

جو دوست نفع مند تجارت پر روپیہ لگانا چاہتے ہوں وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ فرزند علی ناظر بیت المال ربوہ

مجلس مشاورت کے متعلق نہایت ضروری اعلان

جملہ احباب جو مجلس مشاورت کے لئے ربوہ میں تشریف لا رہے ہیں نصرت گرلز ہائی سکول میں جو ریلوے سٹیشن سے بالکل قریب ہے قیام فرمائیں گے عورتوں کے لئے وہیں پردہ کا انتظام الگ کمروں میں ہو گا۔ (افسر لنگر خانہ)

مسائل زکوٰۃ سے واقفیت کے لئے نظارت بیت المال ربوہ سے رسالہ "مسائل زکوٰۃ" مفت طلب کریں۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

روزنامہ ———— الفضل ———— لاہور

مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۵۲ء

اسلام زندہ دین ہے

پہلے تو موجودہ روس نے تمام مذاہب کے خلاف سخت اقدام کئے تھے۔ عیسائیت اسلام دونوں کو ملک بدر کر دیا تھا۔ مگر اب اس کو جب یہ محسوس ہوا ہے کہ مشرق وسطی پر قابو پانے کے لئے ضروری ہے کہ مسلمانوں کی خوشنودی حاصل کی جائے۔ تو اس نے ماسکو میں بھی مسجد بنا دی ہے۔ اور سرکاری طور پر حج کے لئے بھی مسلمانوں کو روانہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ حالانکہ یہی روس ہے، جس نے کروڑوں مسلمانوں کو اپنے علاقہ سے بے خانماں و برباد کر کے نکال دیا اور یا ہمیشہ کی نیند سلا دیا۔

اسی طرح امریکہ برطانیہ وغیرہ ممالک کا جو پراپاگنڈہ لٹریچر ہمارے ملک میں پھیلایا جا رہا ہے۔ اس میں بھی اسلامی ممالک خاصکر پاکستان اور اسلام کے معاملات میں بڑی دلچسپی ظاہر کی جاتی ہے۔

یہ مغربی ممالک جن میں روس بھی شامل ہے حقیقت یہ ہے کہ نہ تو اللہ تعالے پر ایمان رکھتے ہیں، اور نہ کسی نبی اور رسول کو مانتے ہیں۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ اسلام کی فکر میں خواہ مخواہ دبلے ہو رہے ہیں

حقیقت یہ ہے کہ مغرب کی مادی ترقیوں نے نہ صرف مغربی لوگوں کے دلوں میں بلکہ ان کے اثر سے تمام دنیا کے لوگوں کے دلوں میں مذہب کی بنیاد کھوکھلی کر دی ہے۔ مشرق میں بھی جو مذہب کا گہوارہ ہے مذہب کا اثر بالکل ختم ہو چکا ہے۔ بدھ ازم ہندو ازم اور اسلام جو بظاہر اب بھی مشرق کی بڑی بڑی مذہبی تحریکیں ہیں۔ مغربی الحادی تہذیب کے سامنے سرد پڑ گئی ہیں

ہمیں یہاں صرف اسلام سے غرض ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تمام اسلامی ممالک میں عوام و خواص عملاً اسلام سے بالکل منحرف ہو چکے ہوئے ہیں۔ مگر مسلمان کہلانے والوں میں اتنی بات ضرور باقی ہے۔ کہ وہ اسلام کے نام سے اب بھی بے طرح چمٹے ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ عام طور پر شاید یہ سمجھی جائے گی کہ اسلامی ممالک میں کثرت سے ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو علمائے اسلام کہلاتے ہیں۔ جہاں تک اس عامل کا تعلق ہے بدھ ازم اور ہندو ازم میں بھی اپنے اپنے مذہب کے علما بکثرت موجود ہیں۔ اور اسلامی ممالک کی اس میں کوئی تخصیص نہیں ہے۔ مگر اسلامی ممالک میں

ہم دیکھتے ہیں کہ بظاہر جہاں تک قول کا تعلق ہے مسلمانوں پر اسلام کا اثر بدھوں اور ہندوؤں کے اپنے اپنے مذہب کے اثر کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ اس کا ثبوت اس امر سے مل سکتا ہے۔ کہ چین میں جو بدھ ازم کا گہوارہ ہے۔ مدت سے سیکولر طریق حکومت رائج ہو چکا ہے۔ اور اب تو وہ پورا پورا کمیونزم کی صورت میں الحاد کی آغوش میں چلا گیا ہے۔ دوسری طرف بھارت میں بھی جو ہندومت کا گہوارہ ہے سیکولر حکومت قائم ہو چکی ہے۔ اسی طرح سیلون میں بھی جہاں بدھ ازم عام ہے سیکولر حکومت بنائی گئی ہے مگر اس کے مقابلہ میں پاکستان میں جو قرارداد مقاصد پاس ہوئی ہے۔ اس میں اسلامی قانون کو تسلیم کیا گیا ہے۔

اس سرسری موازنہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے۔ کہ اگرچہ مسلمان اقوام عملاً اسلام سے بالکل منحرف ہو چکی ہیں۔ مگر اس کے باوجود وہ اسلام کے نام سے بدھوں اور ہندوؤں کے بدھ ازم اور ہندو ازم کے تعلق کی نسبت بڑھ کر چمٹی ہوئی ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مغربی اثر تو مسلمانوں پر بھی ویسا ہی پڑا ہے۔ جیسا کہ بدھوں اور ہندوؤں پر مگر اسلام فی ذاتہ خود بدھ ازم اور ہندو ازم کے مقابلہ میں اب بھی ایک زندہ مذہب ثابت ہو چکا ہے۔ اور وہ موجودہ فلسفہ اور سائنس کے ماحول میں بھی اس انداز سے پیش کیا جا سکتا ہے۔ کہ موجودہ زمانہ کا دانشمند ترین کہلانے والا انسان بھی اس کی صداقت کا قائل بنایا جا سکتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ جس طرح مغربی دنیا میں عیسائیت کا چین و جاپان اور سیلون و برما میں بدھ ازم اور بھارت میں ہندو ازم کا اثر تقریباً ختم ہو گیا ہے۔ اس طرح کم از کم قولاً مسلمان اقوام سے اسلام کا اثر زائل نہیں ہوا۔ اور خواہ مسلمان اقوام عملاً اسلام سے کتنی ہی کیوں منحرف نہیں ہو چکیں ان میں یہ جرأت نہیں کہ وہ کھلم کھلا اسلام سے منحرف ہو جائیں۔

ایک مغرب زدہ انسان شاید اس کو رجعت پسندی کا نام دے گا۔ لیکن اس کی وجہ اصل وجہ یہ ہے کہ دین اسلام ایک سدا بہار پودا ہے۔ جو موسمی تغیرات سے اثر پذیر تو ہوتا ہے۔ مگر مر نہیں سکتا

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے۔ کہ اگرچہ طاغوتی تہذیب نے گزشتہ صدیوں میں مسلمانوں پر بھی ویسا ہی پر زور حملہ کیا ہے۔ جیسا کہ عیسائیت بدھ ازم اور ہندو ازم پر کیا ہے۔ مگر اللہ تعالے کی سکیم کے مطابق اس میں ایسے لوگ موجود رہے ہیں۔ جو اسلام کی شمع کو بڑے بڑے جھکڑوں اور باد و باراں کے طوفانوں میں روشن رکھتے چلے آئے ہیں۔ اور خود برصغیر ہند میں اس انقلابی دور کے آغاز سے لے کر آج تک ایسے اللہ کے بندے کھڑے ہوتے رہے ہیں جو اگرچہ عوام و خواص کو مغرب سے متاثر ہونے سے بالکل محفوظ تو نہیں رکھ سکے۔ مگر جنہوں نے اسلام کی شمع کو بجھنے بھی نہیں دیا۔ اور جو اپنے گرد اپنی اپنی وسعت و بساط اور اللہ تعالے کی منشأ کے مطابق علمائے حق جمع کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ اور جب ایک سلسلہ کمزور ہوتا ہے تو اس کی جگہ ایک نیا سلسلہ شروع ہو جاتا رہا ہے:

چنانچہ حضرت سید احمد بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ جب انیسویں صدی کے آخر میں نہایت کمزور ہو گیا۔ اور یہی وہ زمانہ تھا جب مغربی تہذیب اپنے پورے ہتھیاروں سے مشرق اور اسلام پر حملہ آور ہو چکی تھی۔ تو اللہ تعالے نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ پر اسلام کی ان طاقتوں کا انکشاف کیا۔ جو موجودہ طاغوتی طاقتوں کا پورا پورا مقابلہ کر سکتی ہیں حقیقت یہ ہے کہ شیطان کا مذہب پر یہ اتنا سخت حملہ ہے۔ کہ اگر اللہ تعالے اپنے وعدوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس وقت مبعوث نہ کرتا تو نعوذ باللہ اسلام کا بھی وہی حشر ہوتا جو عیسائیت بدھ ازم اور ہندو ازم کا ہم دیکھ رہے ہیں۔ اور عیسائی بدھ اور ہندو دنیا کی طرح اسلامی دنیا بھی عملاً اور قولاً اسی طرح الحاد کی آغوش میں چلی جاتی جس طرح عیسائی اور بدھ اور ہندو دنیا اس کی آغوش میں چلی گئی ہے۔

مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے باعث اسلام۔ احمدیت کے رنگ میں اگرچہ اپنی پوری شان کے ساتھ پھر ظاہر ہوا ہے۔ اور اس کے پاس موجودہ طاغوتی قوتوں کے مقابلہ کے لئے پورا پورا سامان حرب موجود ہے۔ لیکن وہ ابھی ابتدائی مراحل میں سے گزر رہا ہے۔ تاہم یہ اسی کا اثر ہے۔ کہ گو مسلمان زبانی اقرار نہ کریں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں میں آج جو اسلام کی طرف رجحانات پائے جاتے ہیں۔ وہ صرف مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کی فعالیت سے ہی متاثر ہیں آج کئی ایک اسلامی ممالک میں بظاہر خالص اسلامی تحریکیں پیدا ہو رہی ہیں۔ مثلاً مصر میں اخوان المسلمین بھارت مودودی صاحب کی اسلامی جماعت وغیرہ۔ انڈونیشیا میں مسجومی جماعت اگرچہ صحیح اسلامی [illegible] نہ ہونے کی وجہ سے یہ تحریکیں فائدہ کی بجائے سیاسی طور پر مضر ثابت ہو رہی ہیں۔ لیکن ان تحریکوں کے ظہور سے اتنا ضرور واضح ہوتا ہے کہ جو شمع مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے روشن کی ہے۔ اس سے اگرچہ براہ راست کسب نور نہیں کیا جا رہا۔ مگر اس کی معکوس شعاعیں تمام اسلامی دنیا کی فضا کو اجلا ضرور کر رہی ہیں۔ رات گزر گئی ہے۔ اور صبح کا جھٹ پٹا نمودار ہو چکا ہے اور مسلمان پھر ایک بار اسلام کے نام پر اپنا مشترکہ محاذ بنانے کی سوچ رہے ہیں۔ اور مغربی ممالک بھی اسلام کے نام پر ہی ان کے ساتھ ربط ضبط پیدا کرنا اور اپنا اپنا رسوخ بڑھانا چاہتے ہیں۔ اگرچہ ساتھ ہی وہ اپنی الحادی [illegible] کا جال بھی بچھاتے چلے جا رہے ہیں۔ جو بہت خطرناک ہے۔ لیکن ہمیں امید ہے کہ جس اسلام کے آفتاب کی شعاعوں کے عکس نے رات کے اندھیروں کو جھٹ پٹا میں تبدیل کر دیا جلد ہی مطلع پر نمودار بھی ہو گا اور اپنی شعاعوں سے براہ راست دنیا کا دامن نور سے بھر دے گا۔

درخواست ہائے دعا

(۱) احباب دعا فرماتے رہا کریں کہ اللہ تعالے مجھے اپنے فضل و کرم سے ان تکالیف میں سے جلد نکالے جن میں اپنی نادانی سے گرفتار ہوں اور میرا انجام بالخیر کرے۔ خاکسار فتح محمد شر بالکراچی

(۲) خاکسار کی بھاوج بعارضہ T.B. بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ مظفر احمد کلرک بیت المال ربوہ

(۳) بندہ کا عنقریب محکمانہ ترقی کا امتحان ہونے والا ہے۔ احباب اعلےٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد الحفیظ سلطان پورہ لاہور

تاریخ وفات

جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی طرف سے حضرت والد بزرگوار کی تاریخ وفات موصول ہوئی ہے۔ جسے شکریہ کے ساتھ درج ذیل کرتے ہیں احباب جماعت صحابہ کرام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان کی خدمت میں حضرت والد صاحب بزرگوار (جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے) کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار فیض الرحمٰن فیضی ایم۔ اے

"و رحمة الله قريب من المحسنين"

۱۳۷۱ھ

اختلافات کے باوجود اتحاد قائم کیا جا سکتا ہے

تھیوسافیکل ہال حیدر آباد (سندھ) میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تقریر

از ہفت روزہ المصلح الموعود کراچی ۴ اپریل ۱۹۵۲ء

مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۵۲ء حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ناصر آباد سے ناصر آباد اسٹیٹ سے ربوہ جاتے ہوئے اپنے مختصر قیام کے دوران جماعت احمدیہ حیدر آباد کی خواہش پر تھیوسافیکل ہال میں زیر صدارت جناب ایم۔ اے حافظ بار ایٹ لا جو بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ اس کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اختلافات کے باوجود بھی اتحاد کیا جا سکتا ہے۔ اتحاد کے لفظ کی تعریف کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس کے کئی معنی ہو سکتے ہیں مثلاً (۱) مسلمانوں کا اتحاد کن حدود میں قائم ہو سکتا ہے یا یہ کہ۔

(۲) مسلمانوں کو اتحاد کن بنیادوں پر قائم کرنا چاہیئے اور ایک صورت یہ بھی ہے کہ

(۳) کہ مسلمانوں میں اتحاد پایا جاتا ہے اس کی کیفیت بیان کی جاتی ہے یا یہ کہ

(۴) مسلمانوں میں اتحاد کی کمی ہے اور یہ چیز پیدا کرنے کے لئے کیا ذریعہ ہونا چاہیئے۔ فرمایا کہ دو پیش کے حالات کا مطالعہ کرنے سے یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ مسلمان اتحاد کی بنیادوں سے بہت دور جا پڑے ہیں۔

آپ نے فرمایا اسلام پر ایک روشن زمانہ بھی آیا ہے جبکہ یہ عرب سے نکل کر ہندوستان چین یوگوسلاویہ اور افریقہ وغیرہ میں پھیل گیا۔

فرمایا کہنے کو اب بھی اسلامی حکومتیں دنیا میں موجود ہیں۔ مگر ایک بے چارگی کی حالت میں ہیں۔ اور اس قدر کمزور ہیں کہ وہ کسی مخالف کے حملہ کا منہ توڑ جواب دینے کی اہل نہیں ہیں یہ اللہ تعالےٰ کا بہت بڑا فضل و احسان ہے کہ مسلم حکومتیں یکے بعد دیگرے عالم وجود میں آ رہی ہیں اور آ رہی ہیں۔ تاہم مسلمانوں کو بھی اس احسان کا احساس ہونا چاہیئے کہ اپنے فرائض کے مطابق ان کو نباہنے کے اہل بن کر تیار ہو جائیں کہ کس حد تک آپس میں اتحاد پیدا کیا جا سکتا ہے فرمایا اتحاد ایک عربی لفظ ہے جو توحید اور وحدت سے نکلا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ مسلمان وحدت اختیار کریں اور چونکہ سب قسم کے اختلافات کو کلی طور پر مٹا کر اتحاد کا نظریہ بالکل غلط ہے۔ لہٰذا ہمیں بعض اختلافات کی موجودگی میں غور کرنا چاہیئے کہ کون کون سے اختلافات کے باوجود بھی اتحاد ہو سکتا ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بعض اختلافات کو ضروری قرار دیا ہے اور انہیں برکت کا موجب بتایا ہے اور بعض طبعی اور قدرتی اختلافات ہیں جو مٹائے ہی نہیں جا سکتے۔ مثلاً مرد عورت کا جنسی یا جسمانی یا قوٰی کا اختلاف۔ اسی طرح انسانوں میں قد و قامت۔ جسامت۔ رنگ و روغن جو آب و ہوا سے متعلق ہیں میں فرق۔ نقش و نگار۔ صورت و شکل عقل و دانش حواس خمسہ۔ ذائقہ۔ آواز یعنی باریک یا موٹی آواز۔ وزن کا اندازہ اور اچھا جذبات۔ میلان طبع کی زیادتی یا کمی زبان کا فرق۔ بود و باش معیشت سیاست وغیرہ کا فرق۔ لیکن ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو مٹانے سے مٹ نہیں سکتے۔ کیونکہ بعض اختلافات تمدن اور انتظام کے قیام کے لئے بیحد ضروری ہیں مثلاً اگر بیٹا چوری کرے اور باپ اس سے اختلاف کرے تو تو وہ بہتری کی کوشش ہے لیکن اختلاف تو ضرور ہے۔

وہ کون سے اصول ہیں جن پر چل کر اتحاد قائم ہو سکتا ہے

فرمایا۔ اس کا صحیح طریق یہی ہے کہ ایسے مسائل جن پر اتحاد ہو سکتا ہے بعض اختلاف کے باوجود پہلے ان پر اتحاد کر لیا جائے اور اختلافات پر قلمیں اٹھانے کی بجائے سب اتحاد پر قلمیں چھوڑ دیں اور یہ عملی طور پر ایک گر ہے کہ بڑی چیز کے لئے چھوٹی چیز قربان کر دینی چاہیئے۔

عام مسلم حکومتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان سب میں کسی نہ کسی مسئلہ پر اختلاف ہے لیکن اگر گیارہ اسلامی ممالک جو اس وقت آزاد ہیں اگر یہ ابتداء میں آپس میں ملنے کے لئے اتحاد والی باتوں پر متفق ہو جائیں اور اپنے اپنے اختلافات کو قائم رکھتے ہوئے اس بات پر اتحاد کر لیں کہ وہ کسی مسلمان ملک کو غلام نہیں رہنے دیں گے اور باوجود اختلافات کے آپس میں نہیں لڑیں گے اور شیعہ سنی۔ احمدی غیر احمدی تھیو کا سوال درمیان نہ رکھیں تو اتحاد ہو سکتا ہے۔ اور اسی طرح مل کر یہ عہد کریں کہ اسلام کی تائید میں سب اکٹھے رہیں گے یعنی خدا تعالےٰ کے لئے ہی سب اکٹھے ہو جائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ مسلمانوں کیلئے ایک نقطۂ مرکزی جس کے گرد تمام مسلمان جمع ہو کر متحد ہو سکتے ہیں اللہ تعالےٰ نے خود مقرر فرما دیا ہے اور یہ خصوصیت کسی دوسرے مذہب والوں کا حال نہیں اور وہ نقطۂ مرکزی لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ہے تمام مسلمان بے شمار فرقوں میں مٹ جانے کے باوجود کلمۂ توحید پر ایمان رکھتے ہیں اور اس میں کسی کو آج تک کوئی اختلاف نہیں اور یہ بنیادی چیز ہے جو مسلمانوں میں اتحاد پیدا کر سکتی ہے اگر مسلمان فرقے اپنے فروعی اختلافات رکھتے ہوئے اس ایک بات پر متحد ہو جائیں کہ یہ اصولی اور بنیادی طور پر ایک ہی درخت کی مختلف شاخیں ہیں۔ تو وہ پھر وہی شوکت حاصل کر لیں گے۔ جو قرون اولےٰ میں ان کو حاصل تھی۔ حضور کی تقریر ابھی جاری تھی کہ نماز مغرب کی اذان ہو گئی۔ چنانچہ تقریر نامکمل رہی۔

شرف زیارت حاصل کرنے اور حضور کا لیکچر سننے کے لئے کراچی بدین۔ میرپور خاص۔ نواب شاہ۔ سکھر کنڈی (خیرپور سٹیٹ) سانگھڑ۔ روہڑی۔ پڈیدن ٹنڈو اللہ یار۔ ماتلی۔ لاکھا روڈ ضلع کوٹری گسری بنی سرروڈ۔ ڈگری۔ کوٹ احمدیاں اور احمدیہ اسٹیٹس کی جماعتوں کے احباب کثیر تعداد میں حیدر آباد تشریف لائے ہوئے تھے۔ امیر جماعت احمدیہ کراچی ایک خاصی تعداد جماعت کراچی کے ساتھ علاوہ ازیں قائد و نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی قریباً ڈیڑھ سو خدام کے ساتھ وہاں پہنچ گئے تھے جنہوں نے وہاں پہرہ ڈیوٹی اور دیگر حفاظتی امور میں پوری طرح مقامی جماعت سے تعاون کر کے نہایت اعلےٰ طور پر فرائض نبھائے۔

ماسٹر رحمت اللہ صاحب پریذیڈنٹ مقامی مولوی احمد علی صاحب مبلغ مقامی۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ بالائی سندھ اور ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب (موگا) نے جلسہ کو کامیاب بنانے کی حتی المقدور کوشش کی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی ایک پیاری یادگار کو

زندہ رکھنے کے لئے احباب جماعت سے درخواست

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی اور اردو زبان میں جاری فرمایا۔ یہ رسالہ ۱۹۰۲ء میں جاری ہوا اور تقسیم ملک کے قیامت خیز ہنگامہ تک جاری رہا۔ اب پھر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ کی اطلاع شموس طالعہ کی خاص توجہ سے قریباً چار سال کی تعویق کے بعد یہ رسالہ انگریزی میں جاری کیا گیا ہے۔ اس رسالہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"اگر خدانخواستہ یہ رسالہ کم توجہی اس جماعت سے بند ہو گیا تو یہ واقعہ سلسلہ کے لئے ایک ماتم ہو گا . . . . . . وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہیں ہو گا......"

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

"اگر اس رسالہ کی اعانت کیلئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے تو یہ رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا۔ اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں تو اس قدر تعداد کچھ بھی نہیں۔ بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔ پیارے جماعت کے سچے مخلصو! خدا تمہارے ساتھ ہو۔ تم اس کام کیلئے ہمت کرو۔ خدا تعالیٰ آپ تمہارے دلوں میں القاء کرے کہ یہی وقت ہمت کا ہے۔ اس سے زیادہ کیا لکھوں۔ خدا تعالےٰ آپ لوگوں کو توفیق دیوے۔" (ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز ستمبر ۱۹۰۳ء)

اس رسالہ کی اشاعت کیلئے حضرت امام ہمام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دردبھری اپیل پر نصف صدی گزر چکی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ آنحضور کی اس ایک خواہش کو ہم پچاس سال کے طویل عرصہ میں بھی پورا نہیں کر سکے۔ حضور علیہ السلام نے آج سے پچاس سال قبل جماعت کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فرمایا تھا کہ دس ہزار تک پہنچانا کچھ بھی مشکل نہیں اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ آج جبکہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت کی تعداد میں اس وقت کی نسبت کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے جماعت کی ذمہ داری اس رسالہ کے بارہ میں کس قدر بڑھ چکی ہے۔

میں اس اعلان کے ذریعہ احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منشاء مبارک کو پورا کرتے ہوئے اپنا دست اعانت بڑھائیں اور

(۱) خود اس کی خریداری قبول فرمائیں۔

(۲) غیر احمدی اور غیر مسلم دوستوں میں اس کے خریدار پیدا کرنے کی سعی فرمائیں۔

(۳) دنیا کے مختلف ملکوں کی لائبریریوں اور سوسائٹیوں اور دنیا کی بڑی بڑی مذہبی شخصیتوں خاص طور پر مستشرقین یورپ و امریکہ کو رسالہ مفت بھجوانے کیلئے زیادہ سے زیادہ امداد فرمائیں۔

اندرون ملک کیلئے اس رسالہ کی سالانہ قیمت دس روپے ہے۔ اور باہر بھجوانے کے لئے بھی اسی قدر امداد فی رسالہ مطلوب ہے

وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ

موت کے پیالوں میں بٹتی ہے شرابِ زندگی

(از مکرم عبد الحمید صاحب آصف)

اس مصرعہ میں کس قدر صداقت ہے کہ "موت کے پیالوں میں بٹتی ہے شرابِ زندگی" میں یہ حروف لکھ رہا ہوں۔ لیکن میرے سامنے ارسطو کے ہاتھ میں ایک پیالہ جس میں زہر ہے۔ نظر آرہا ہے۔ سقراط جو کہ توحید کا علمبردار تھا۔ اور یونان میں توحید کی تبلیغ کیا کرتا تھا۔ اس کو محض اس جرم میں مجبور کیا گیا کہ وہ زہر کا پیالہ پی لے۔ اس نے بڑے صبر اور جرأت سے اس پیالہ کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ اس کے شاگرد اس کے ارد گرد بیٹھے رو رہے تھے۔ اور سقراط غٹ غٹ کر کے اس پیالہ سے زہر کو پی گیا۔ اس نے پیالہ کو ختم کر کے پھر اپنے شاگردوں کو آخری پیغام یہ دیا کہ وہ توحید پر قائم رہیں۔ سقراط نے زہر کا پیالہ پیا۔ کیا وہ مر گیا۔ نہیں نہیں وہ زندہ ہے۔ اس نے موت کی شراب نہیں پی تھی وہ پیالہ تو موت کا ہی تھا۔ لیکن اس کے اندر شرابِ زندگی تھی۔ ارسطو زندہ ہے۔ اور زندہ رہے گا۔ کس قدر یہ مصرعہ سچا ہے

موت کے پیالوں میں بٹتی ہے شرابِ زندگی

(۲)

صداقت کے قیام کیلئے جسقدر لوگوں نے جامِ شہادۃ پیا ان کو موت کے پیالوں میں جاودانی زندگی کی شراب پلائی گئی جیساکہ خدا خود فرماتا ہے کہ ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات۔ بل احیاء ولکن لا تشعرون (پارہ ۲) اور مت کہو ان کے متعلق جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں مردے، بلکہ وہ زندہ ہیں۔ لیکن محسوس نہیں کرتے۔ غرض ہر وہ شخص جو اللہ تعالےٰ کے راستہ میں مارا جاتا ہے وہ حقیقی زندگی پاتا ہے۔ گو وہ موت کے پیالہ کو ہی منہ لگاتا ہے۔ مگر اس پیالہ سے ہمیشہ کی زندگی کی شراب پیتا ہے۔

(۳)

مجاہدات کی زندگی بھی ایک موت کا پیالہ ہی ہے۔ اسلئے تو اللہ تعالےٰ بغیر مجاہدات کے کسی انسان کو بھی روحانی زندگی نہیں دیتا۔ سچی پاکیزگی اور روحانی زندگی بہت سے دکھ اور مجاہدات کو چاہتی ہے۔ اور ہمیشہ کی زندگی حاصل نہیں ہو سکتی جب تک انسان موت کا پیالہ نہ پی لے۔ لوگ آئے دن کہتے رہتے ہیں کہ ہمیں روحانیت نصیب نہیں ہوتی۔ انہیں یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ روحانی زندگی ایک موت کو چاہتی ہے۔ اور وہ موت مجاہدات شاقہ میں ہے۔ جب تک کوئی شخص اپنے نفس کو ذبح نہیں کرتا۔ اس وقت تک وہ روحانیت سے بے نصیب رہے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو کو ہمدے نے نفس دنی نوں الیھ وڈی قربانی"

غرض نفس پر موت وارد کرنے سے ہی روحانی شراب مل سکتی ہے اور یہی مضمون اس مصرعہ میں بیان کیا گیا ہے کہ

موت کے پیالوں میں بٹتی ہے شرابِ زندگی

(۴)

دعا کرنا بھی موت کے پیالہ کو منہ لگانا ہے۔ لوگ دعا کو سہل سمجھتے ہیں۔ لیکن وہ اس توجہ سے بالکل ناواقف ہیں۔ دعا کی کیفیت ذرا کسی دعا کرنے والے سے سنئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

اس درگاہ بلند میں آساں نہیں دُعا
جو سنگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

جب انسان دعا کرتے کرتے اپنے اوپر اتنا کرب وارد کر لیتا ہے کہ گویا وہ مرجاتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ اس کی دعا کو قبول کر کے اسکو ایک نئی چیز دیتا ہے۔ اور دعا کرنے والا ایک نئی زندگی ایک نیا ایمان پہلی زندگی سے بڑھکر پہلے ایمان سے کہیں زیادہ پاتا ہے۔ وہ دعا کرتا اپنے اوپر ایک موت وارد کر لیتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے آستانہ پر ایک مردہ کی طرح گر جاتا ہے۔ تو پھر خدا تعالےٰ اس پر زندگی کی شراب کا ایک چھینٹا ڈال کر اس کو پھر زندہ کرتا ہے۔ دعا کرنے والا مرتا جاتا ہے۔ وہ کبھی نہیں مرتا۔ اور جو موت سے ڈرتا ہے۔ وہ کبھی زندہ نہیں رہ سکتا۔

(۵)

دنیا کے کاموں پر لات مار کر صرف دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو لگا دینا بھی ایک موت کا پیالہ پینا ہے۔ اس زمانہ میں جبکہ دنیا کی محبت کی خاطر بھائی بھائی کو قتل کر رہا ہے بیوی خاوند کو زہر دے رہی ہے۔ خاوند بیوی کا گلا گھونٹ رہا ہے۔ والدین اولاد پر ظلم کر رہے ہیں۔ اور اولاد والدین کی تذلیل کر رہی ہے۔ اور دنیا بن سنور کر اپنے چہرہ پر غازہ ملے ہونٹوں کو سرخ کئے ہوئے اپنی بھرپور جوانی میں ہر ایک کو دعوتِ نظارہ دے رہی ہے۔ اور دنیا کی محبت کا دم بھرنے والے اس کی طرف دوڑے جا رہے ہیں۔ اسکے عشق میں رات دن آہیں بھرتے رہتے ہیں۔ دنیا ان کی گود میں ہے۔ اور وہ دُنیا کے سینے سے چمٹے ہوئے ہیں۔ بڑا مشکل ہے کہ اس عیش و طرب کی زندگی کو چھوڑ کر اپنی زندگی کو دین کی ضرورت کے لئے کوئی وقف کر دے بلاشبہ ایسا کرنا ایک موت کا پیالہ پینا ہے لیکن اس موت کے پیالہ میں زہر کا پانی نہیں ہے بلکہ شرابِ زندگی ہے۔ زندگی کو وقف کرنیوالے نہ خود زندہ کئے جائیں گے۔ بلکہ ان کی تسکین بھی زندہ ہو جائے گی۔ کیا تلخ ہے موت کا پیالہ لیکن کتنی اعلےٰ شراب ہے کہ نہ صرف واقفین ہی زندہ کئے جائیں گے۔ بلکہ ان کی نسلیں بھی آسمانِ روحانیت پر ستارے بن کر چمکیں گی آؤ سب ملکر پھر اس مصرعہ کو ترنم سے پڑھیں

"موت کے پیالوں میں بٹتی ہے شرابِ زندگی"

(۶)

ماموریِ زمانہ پر ایمان لانا بھی موت کے پیالہ کو منہ لگانا ہے۔ اور یہ ایک بہت بڑی موت ہے۔ وہ شخص جو ماموریِ زمانہ پر ایمان لاتا ہے۔ وہ سارے جہان سے لڑائی سہیڑ لیتا ہے۔ اپنے سکھ کو دکھ سے بدل لیتا ہے امیر ہو کر غریب بن جاتا ہے۔ طاقتور ہو کر دشمنوں سے ماریں کھاتا ہے۔ دشمن اس پر کتوں کی طرح ٹوٹ پڑتے ہیں۔ قوم اس سے بائیکاٹ کر دیتی ہے۔ اور دنیا کے لوگ اسکو بدترین مخلوق سمجھتے ہیں۔ نہ بیوی اس کی بنتی ہے نہ بھائی اس کے رہتے ہیں۔ والدین اسکو عاق کر دیتے ہیں۔ غرض خدا کی زمین اس پر تنگ ہو جاتی ہے سارے جہان کے دکھ اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ اور وہ ہر طرف سے پیسا جاتا ہے۔ تب ناگہاں رحمتِ الٰہی اس کی دستگیری کرتی اور اسکو ایک نئی زندگی۔ نئی طاقت۔ نیا ایمان۔ بخشتی ہے گویا کہ ایک مردہ پھر نئے سرے سے زندہ کیا جاتا ہے۔ تب وہ آہستہ آہستہ خدا تعالےٰ کی مدد سے اپنے دشمنوں پر غالب آتا جاتا ہے۔ تاریکی کے بادل چھٹ جاتے ہیں۔ اور صداقت کا سورج طلوع ہو جاتا ہے۔

اس زمانہ میں بھی خدا تعالےٰ نے مسلمانوں کو نئے سرے سے زندہ کرنے کے لئے ایک موت کا پیالہ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت۔ جب تک مسلمان اس موت کے پیالہ کو نہیں پئیں گے۔ وہ کبھی زندہ نہیں ہو سکتے۔ یہ زندگی بخش جام صرف اور صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیا گیا۔ جو اس جام سے پئے گا۔ وہ کبھی نہیں مرے گا۔ خدا تعالےٰ مسلمانوں کی آنکھیں کھولے اور ان کے بیمار دلوں کو احساس بخشے۔ اور وہ اپنی زندگی کی خاطر۔ اپنی آئندہ نسلوں کی زندگی کی خاطر اسلام کی زندگی کی خاطر وقت کے مامور کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر وہ قربانیاں بجالائیں جن کی اس وقت اسلام کو ضرورت ہے ان قربانیوں کے بعد جو کہ موت کا حکم رکھتی ہیں۔ وہ بھی زندہ ہو جائیں گے۔ اور اسلام بھی زندہ ہو جائے گا۔

"افغان پارسیوں کی نسل سے ہیں لیکن دوسرے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ بنی اسرائیل ہیں۔ اور وہ بابل۔ وابل زابل اور کابل جیسے ناموں کی مشابہت سے استدلال کرتے ہیں۔ افغانوں کی شکل و شباہت بھی کشمیریوں کی طرح بنو اسرائیل سے ملتی ہے"۔ (اخبار سیاست ۲۴ جنوری ۱۹۲۳ء صفحہ ۱)

افغانوں اور کشمیریوں کے یہودی النسل ہونیکے متعلق دو نئے حوالے

(از مکرم فضل حسین صاحب لاہور)

کشمیریوں اور افغانوں کے بنی اسرائیل ہونے کے ثبوت میں ہم نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی تصنیف "قبر مسیح" جو غالباً ۱۹۳۶ء میں ہمارے اہتمام سے شائع ہوئی تھی۔ اس میں اپنی طرف سے یہی چار حوالے فٹ نوٹ میں درج کئے تھے۔ جو ـــــ (۱) پنڈت کلہن کی راج ترنگنی (۲) علامہ ابو ریحان البیرونی کی کتاب الہند (۳) خواجہ حسن نظامی صاحب کے سفرنامہ کشمیر (۴) اور مسٹر کلینڈو آئی۔ سی۔ ایس کے ایک مضمون مندرجہ روزنامہ وربھارت لاہور سے ماخوذ تھے۔ اسی طور کے دو حوالے اور بھی ہیں۔ اپنی پرانی یادداشتوں سے ملے ہیں۔ جو آج الفضل میں شائع کئے جاتے ہیں۔ امید ہے اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے احباب ان سے بھی فائدہ اٹھا سکیں گے ـــــ (۱) ایک غیر مسلم اخبار ڈیلی کرانیکل میں بنی اسرائیل کی گمشدہ قوموں پر ایک مضمون لکھا تھا۔ جس میں تسلیم کیا ہے کہ ـــــ "چونکہ پٹھانوں اور افغانوں کی نسل کا مضمون میرے لئے ایک لمبے عرصہ سے دلچسپی کا باعث رہا ہے اور میں نے ایک خاص مقصد کے لئے اس کا مطالعہ کیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ پٹھانوں اور افغانوں اور کشمیریوں میں بھی ہمیں دس گمشدہ قوموں کی نسل کے لوگ ملتے ہیں۔ اسلئے بنی اسرائیل کی اس گمشدہ قوموں کی گمشدگی کا طویل راز آئندہ کے لئے راز نہیں رہا۔" "میں نے یورپ کے مسلم عالم لوگوں کی لکھی ہوئی باتوں پر ہی اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ میں نے قابل جلال آباد، پشاور اور سرحگک کے عالموں سے بھی گفتگو کی ہے اور جیساکہ میں نے کہا ہے میں مطمئن ہوں کہ وہ لوگ جو آجکل بد سخت گردن والی نسل سے تعلق رکھنے کی نشانی ظاہر کر رہے ہیں خالص یہودی نسل سے ہیں،، (اخبار الخلیل دہلی۔ ۱۲ستمبر ۱۹۲۰ء صفحہ ۹)

(۲) مسٹر حبیب شاہ صاحب ایڈیٹر اخبار سیاست لاہور نے لکھا تھا کہ ـــــ پارسی کہتے ہیں کہ ۹۹

تحریک جدید کا چندہ ۳۱ مارچ تک ادا کرنیوالے مجاہدین

(۲)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاکستانی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد نے تحریک جدید کا چندہ ۳۱ مارچ تک ادا کر کے بہترین نمونہ اپنے امام کے حضور پیش کیا ہے۔ اور عہدیداران اور احباب نے خاص جد و جہد کی ہے الحمد للہ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ احباب کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے گذارش ہے۔ کہ وکیل المال تحریک جدید نے ۳۱ مارچ تک ادا کرنے والے احباب کی فہرست دعا کے لئے حضرت اقدس کے حضور پیش کرتے ہوئے دعا کی درخواست پیش کر دی۔ اور جن احباب نے اپنے مخصوص حالات کے لئے عرض کیا تھا۔ ان کے لئے بھی عرض کر دیا ——— اور ان کے لئے بھی عرض کیا گیا جنہوں نے اپنی طرف سے تو ۳۱ مارچ تک ادا کرنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ اس تاریخ تک ادا نہ کر سکے ——— حضور دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان دوستوں کو بھی توفیق بخشے۔ کہ ماہ اپریل میں ادا کر لیں نیز وہ احباب جنہوں نے ابھی تک ادائیگی کی کوشش جاری رکھیں حتی کہ ادا کر لیں۔ نیز وہ احباب جنہوں نے ۳۱ مارچ تک ادا کرنے کے لئے کوئی توجہ دی اب تک نہیں یہ موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دینا چاہیئے۔ اور وہ وعدے پورا کرنے کے لئے آج ہی سے ماحول پیدا کریں۔

احباب کرام کو معلوم ہے۔ کہ تحریک جدید کی تین قسطیں ۱۱ مارچ۔ ۲۰ مارچ اور ۲۵ مارچ کے اخبار میں شائع ہو چکی ہیں۔ اور چوتھی قسط یہ شائع ہو رہی ہے۔ جو احباب ادا کر چکے ہوں۔ مگر اس فہرست میں اپنا نام نہ پائیں۔ تو انہیں آئندہ قسطوں کا انتظار کرنا چاہیئے فہرست یہ ہے:۔

نام	رقم
سیدہ ام ناصر احمد صاحب سلمہا اللہ	۱۰۰/-/-
صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ "	۴۱/۸
چوہدری برکت علی خان صاحب وکیل المال تحریک جدید	۷۶/۴
قریشی عبدالرشید صاحب وکیل المال ثانی	۵۳/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب نائب وکیل المال	۲۱/۸
خان صاحب مولوی فرزند علی خان صاحب ناظر بیت المال	۲۶۲/۸

خان صاحب! آپ پندرھویں سال سے لے کر ۵ مارچ ۵۲ء تک قسط وار ہر سال ادا کرتے آرہے ہیں۔ مگر اب جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد سنا کہ میری ہمیشہ کوشش رہی ہے۔ کہ پہلے تین چار ماہ میں ادا کر دیا کروں تو آپ نے چار قسطیں دینے کے بعد بقیہ رقم یکمشت ادا کر کے وعدہ پورا کر لیا ہے۔ الحمد للہ۔

نام	رقم
چوہدری محمد شجاعت علی صاحب انسپکٹر بیت المال	۱۴/-
قریشی شیخ محمود صاحب اسسٹنٹ خزانچی دفتر محاسب	۵/۴/-
پیر مظہر الحق صاحب خزانچی "	۷/۴/-
" خلیل احمد صاحب دفتر دعوۃ و تبلیغ	۵/۴/-
چوہدری محمد بلند خان صاحب دفتر پی۔ ایس ربوہ	۱۶/۱۲/-
صوفی فضل الٰہی صاحب دفتر سندھ ویجیٹیبل کمپنی	۳۳/-
حمید احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ ہال ٹی۔ آئی کالج لاہور	۳۰/-/-
چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ناظم جائیداد	۳۵/-
مسٹر رشید احمد صاحب امریکن واقف زندگی	۵۵/-
قاضی محمد عبداللہ صاحب پنشنر ربوہ	۱۳۹/۸/-
میاں عبدالرحیم صاحب جلد ساز ربوہ	۵/۸/-
خواجہ محمد شریف صاحب سبزی فروش ربوہ	۱۰۰/-/-

خواجہ صاحب کا وعدہ تو ۹۵/- روپیہ تھا مگر انہوں نے ادائیگی کے وقت پانچ روپے اضافہ کر کے دیا جزاک اللہ۔

نام	رقم
غلام حسین صاحب لنگر خانہ ربوہ	۸/۱۲
قریشی مشتاق صاحب ٹمبر مرچنٹ ربوہ	۳۲/-
" عبدالغنی صاحب "	۳۲/-
مولوی چراغ الدین صاحب پنشنر ربوہ	۵/۱۰
منشی نور الدین صاحب کاتب ربوہ	۲۱/-/-
ڈاکٹر سید غلام غوث شاہ صاحب "	۱۰/-/-
سید صادق علی صاحب پنشنر معہ اہلیہ و بچگان	۷۷/-/-

آپ نے وعدہ تو معہ اہل و عیال کے ۶۷/- کا کیا تھا۔ مگر ادائیگی کے وقت دس روپیہ اضافہ کر کے دیا۔ جزاک اللہ۔ احباب ادائیگی کے وقت اضافہ کر کے وعدے بڑھا سکتے ہیں خصوصاً وہ احباب جن کا وعدہ ان کی آمد کے مقابل پر بہت کم ہے۔

نام	رقم
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب کاٹھگڑھی معہ اہل و عیال ربوہ	۲۵/-
میاں محمد شریف صاحب پنشنر ربوہ	۴۸/-
" " از والدہ صاحبہ مرحومہ	۷/-
ملک عمر علی صاحب بی۔ اے ربوہ	۱۴۰۰/-/-

ملک صاحب کو جب حضور کا ارشاد پہنچا کہ پہلے چار ماہ تک تحریک جدید کا چندہ ادا کرنا چاہیئے۔ اور حضور نے بھی اپنا چندہ ماہ جنوری میں ہی ادا فرمایا تھا۔ تو ملک صاحب نے اپنا یہ روپیہ فوراً حضور کی خدمت میں پیش فرمایا۔

اسی طرح مشرقی افریقہ نیروبی سے ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب نے اپنا ۵۰۰/- شلنگ اور اپنی اہلیہ صاحبہ کا ۵۰/- شلنگ بھی وعدہ کے ساتھ ہی ادا فرمایا۔ ڈاکٹر صاحب جب سے تحریک جدید شروع ہوئی ہے۔ اپنا اور اپنی اہلیہ صاحبہ کا چندہ وعدہ کے ساتھ ہی ادا فرماتے آرہے ہیں۔

ڈاکٹر لطیف احمد خان صاحب کیتھن نے خطبہ ۳۰ نومبر پڑھ کر کہا۔ کہ تحریک جدید کو بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے آپ نے اپنے اٹھارہویں سال کا ۱۶۰/- روپیہ اور انیسویں سال کا پیشگی ۱۸۰/- روپیہ داخل فرمایا۔ اور اس کے ساتھ لکھا۔ کہ اب مجھے بیسویں سال کا بھی فکر رکھنا چاہیئے۔ پس بیرونی ممالک کی جماعتیں اپنے وعدوں کے جلد سے جلد ادا کرنے کے لئے ابھی سے ماحول پیدا کریں۔ اور کوشش کریں کہ ان کے وعدوں کی رقوم ۳۱ جولائی تک سو فیصدی ادا ہو جائیں۔ کیونکہ بیرونی ممالک کے لئے ۳۱ جولائی کی ادائیگی سابقون الاولون کی فہرست میں لاتی ہے۔

نیز عدن سے ڈاکٹر بشیری صاحب اطلاع فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی اہلیہ جمیلہ خانم صاحبہ کے اٹھارہویں سال کا ۲۶۰/- روپیہ کا وعدہ اپنے سیکرٹری مال ڈاکٹر محمد خان صاحب کو ادا کر دیا۔ جسے سیکرٹری صاحب دوسرے احباب کے چندوں کے ساتھ ارسال کر چکے ہوں گے۔ ڈاکٹر بشیری صاحب کہتے ہیں۔ کہ افسوس ہے اپنا چندہ ابھی ادا نہیں کر سکا۔ عنقریب ارسال کر دوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ساتھ ہی یہ بھی گذارش ہے۔ کہ دوست کوشش کر کے ۳۱ مئی تک ادا کریں۔ تاکہ ان کو زیادہ سے زیادہ ثواب ہو۔

نام	رقم
اہلیہ صاحبہ چوہدری ابوالہاشم خان صاحب ربوہ	۱۴/۴/-
" " منجانب " "	۱۴/۲/-
" صدیقہ بیگم بنت " "	۵/۴/-
" صادقہ بیگم " "	۵/۴/-
" عابدہ خاتون مرحومہ "	۵/-
بھابی زینب صاحبہ ربوہ	۱۱/۰/-
سارہ بیگم اہلیہ مولوی چراغ الدین صاحب پنشنر ربوہ	۵/۹/-
اہلیہ صاحبہ بابو نور احمد صاحب چغتائی	۵/-
نذیر بیگم اہلیہ شیخ محمد عبداللہ صاحب	۶/-
ثریا بیگم اہلیہ حکیم فضل الرحمٰن صاحب ناظر ضیافت ربوہ	۵/۸/-
مریم بیگم پیر مظہر الحق صاحب خزانچی ربوہ	۱۰/-
برکت بی بی اہلیہ شیخ محمد اکرام صاحب مرحوم "	۶/۱۴
ناجرہ بیگم اہلیہ مسعود احمد صاحب ربوہ	۷/۱۰
غلام فاطمہ بیوہ مولوی محمد حسین صاحب "	۵/۸/-
عصمت بیگم ہمشیرہ حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ	۷/-/-
اہلیہ صاحبہ مولوی جلال الدین صاحب شمس	۶/-/-
منشی محمد عبداللہ صاحب سیالکوٹ شہر	۲۰/-
اہلیہ صاحبہ حکیم سید پیر احمد صاحب "	۲۵/-/-
ماسٹر خیر الدین صاحب سیالکوٹ	۴۷/۱۰
اہلیہ صاحبہ " "	۱۰/۲/-
بچگان " "	۱۲/۴/-
میاں غلام قادر صاحب مرحوم سیالکوٹ	۹/-
خلیفہ عبدالرحیم صاحب "	۵۰/-
شیخ راشد علی صاحب وکیل "	۵۱/-
اہلیہ صاحبہ " " "	۱۰/-
برکت بی بی اہلیہ شیخ عبدالکریم صاحب ڈالہ	۱۹/-
سردار بیگم عمر الدین صاحب سیالکوٹ	۱۳/-
سیدہ قمر النساء صاحبہ "	۴۵/-
امۃ اللہ صاحبہ کشمیری "	۵/۴/-
میر محمد ابراہیم صاحب پسرور "	۵۷/-
ملک ظہور احمد اللہ رکھا صاحب بادین سندھ	۵۲۵/-
میاں احمد دین صاحب سمبڑیال "	۲۳/- وعدہ
خواجہ محمد امین صاحب "	۳۷/-
مکرم عبدالکریم صاحب مانگا چانگریاں	۱۰/-
محترمہ رسول بی بی صاحبہ مانگا چانگریاں	۷/۸/-
چوہدری محمد اسلم صاحب وچھیدر سیالکوٹ	۲۳۴/-
منجانب اہلیہ خود	۴۴/-
" ادریس پسر	۳۴/-
" والدہ خود	۲۸/-
محمد امین صاحب قلعہ صوبا سنگھ	۳۵/-
چوہدری نذیر احمد صاحب ناصر ڈسکہ	۲۰/-
چوہدری فضل الٰہی ملیانوالہ	۶/۸
" حسین احمد صاحب وائے پور قادر آباد	۶۷/-
چوہدری فضل احمد صاحب دلیکے سیالکوٹ	۸۸/-
اہلیہ صاحبہ	۱۲/-
چوہدری علی احمد صاحب ککھا نوالی	۶/۱۴
چوہدری قائم الدین صاحب مالوکے بھگت	۱۰/-
چوہدری عطا محمد صاحب لسبرا نمبردار تلونڈی بھنڈرال	۳۰/-/-

یہ چندے زمیندار احباب کے ہیں۔ زمیندار احباب کو توجہ کرنا چاہیئے جب ان کے بھائی ان جیسے حالات سے گذرتے ہوئے تحریک جدید کی ضرورت اور اپنے عہد کو پورا کرتے ہوئے سابقین کا ثواب حاصل کر رہے ہیں۔ تو وہ زمیندار احباب جنہوں نے اس طرف توجہ ہی نہیں فرمائی وہ بھی اب توجہ کریں۔ اور وہ کوشش کریں۔ کہ ان کا چندہ بھی اپریل مئی میں سو فیصدی پورا ہو جائے۔ زمینداروں کے بعض حلقوں میں تو فصل بھی مئی کے آخر تک نکل آئیگی۔ پس ابھی سے احباب کو ادائیگی کا فکر کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے آمین

(وکیل المال تحریک جدید)

افراد انصار کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

جو انصار بوجہ اکا دکا رہنے کے مجلس انصار اللہ میں شامل نہیں۔ بلکہ انہوں نے اپنے نام تنظیم انصار کے ماتحت مرکز میں رجسٹر کرائے ہوئے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ براہ مہربانی اپنی تبلیغی اور تربیتی کارگذاری کی رپورٹ باقاعدہ ماہ بماہ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ بعض دوست گاہ بگاہ رپورٹ بھجوا دیتے ہیں۔ لیکن باقاعدگی نہیں۔ جو کام باقاعدگی سے کیا جائے۔ وہی نتیجہ خیز ہو سکتا ہے۔ ورنہ نہیں۔ اس لئے ہر ایک منفرد انصار کو چاہیئے۔ کہ وہ حسب تنظیم انصار اپنے فرائض کو سر انجام دے اور پھر اپنی کارگذاری کی رپورٹ بھی مرکز میں بھجوایا کرے۔

(۲) جن انصار نے ابھی تک چندہ انصار روانہ کیا ہو۔ یا بقایا واجب الادا ہو۔ وہ بہت جلد ۳۰ اپریل ۵۲ء تک ادا فرما کر حساب بیباق فرمائیں۔

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

مفید معلومات

پاکستان کی آمدنی پچاس فی صدی سے زیادہ کا اضافہ ہوگیا ہے۔

پاکستان کے پانچویں فاضل بجٹ میں ۷ کروڑ ۸ لاکھ روپے کی بچت کا اندازہ ہے۔

۱۹۵۲-۵۳ء کے مالی سال میں قومی تعمیر کی سرگرمیوں کے لئے ۱۱ کروڑ ۷ لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی گئی ہے۔

حکومت پاکستان بہاولپور کی ریاست کو صوبہ کا درجہ دے گی۔ جس کی بنا پر مرکزی امور کے انتظام کی ذمہ داری مرکزی حکومت اپنے ذمہ لے لیگی۔

مشرقی و مغربی پاکستان کے درمیان ہوائی ڈاک کی فیس میں کمی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

کراچی میں جون ۱۹۵۲ء تک پانی کی رسد ایک کروڑ نوے لاکھ گیلن یومیہ ہو جائے گی۔

گذشتہ اور موجودہ سال کے بجٹ میں اٹھارہ کروڑ روپے کی رقم تعلیم اور صحت عامہ کے لئے اور ساڑھے بارہ کروڑ روپیہ کی رقم بحالی مہاجرین کے لئے منظور کی گئی ہے۔

پاکستان نے مہاجرین فلسطین کی امداد کے لئے اب تک تقریباً ۸۳۱۵۰۰ روپے دیئے ہیں۔

کراچی کی تمام بس سروسیں آئندہ تین سال میں قومی ملکیت بنا دی جائیں گی۔

فروری ۱۹۵۲ء میں مزید ۵۲۳۸ مہاجرین کھوکھراپار کے راستہ مغربی پاکستان میں داخل ہوئے۔

عوام کو مکانات کی تعمیر میں مدد دینے کے لئے پانچ کروڑ روپے کے سرمایہ سے ہاؤس بلڈنگ کارپوریشن قائم کیا جانے والا ہے۔

انقرہ یونیورسٹی میں اردو پڑھانے کا عنقریب انتظام کیا جائے گا۔

لاہور اور کراچی کے درمیان اردو زبان میں تار بھیجنے کا انتظام کر دیا گیا ہے۔

پاکستان میں ہنرمند مزدوروں اور نیچے درجہ کے فنی عملہ کی تربیت کے لئے تین ادارے قائم کئے جائیں گے۔

قیمت اخبار منی آرڈر کے ذریعہ بھجوایا کریں وی پی کا انتظار نہ کیا کریں اس میں آپ کو فائدہ ہے

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت کے لئے دعا اور صدقہ

(۱) حضرت ام المومنین (اطال اللہ حیاتہا) کی تشویشناک علالت پر محترمی امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ اور عمر درازی کے لئے دعا اور صدقہ کی تحریک فرمائی۔ نماز جمعہ میں اجتماعی دعا کی گئی۔ اور بعد میں صدقہ کے لئے چندہ کیا گیا۔ اور ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ تمام احباب حضرت ام المومنین کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار خلیل الرحمٰن سکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی۔ (۲) حضرت اماں جان مدظلہا کی بیماری کے متعلق لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ نے جلسہ میں حضرت اماں جان کی درازی عمر اور صحتیاب ہونے کے لئے دعائیں بھی کیں۔ اور چندہ اکٹھا کر کے چالیس روپے کا بکرا بطور صدقہ کے دیا۔ (سکرٹری لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ)

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں!

امریکہ مسئلہ طونس کو ایجنڈے میں شامل کرنے کے متعلق ووٹ نہیں دیگا

مسٹر وارن آسٹن امریکی رویے کی وضاحت کرینگے

نیویارک ۹ راپریل۔ سلامتی کونسل میں طونس کی شکایت پر کل بحث شروع ہوگی طونس کے نمائندے بابی لدغام نے کل انڈونیشی مندوبین کے ہیڈ کوارٹر میں عرب ایشیائی بلاک کی ایک نہایت اہم کانفرنس میں شرکت کی۔ جن میں تین گھنٹوں تک طونس کے مسئلہ پر تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔ اور اس پر جامع بحث ہوئی۔ آپ مختلف ممالک کے مندوبین اور صحافیوں سے بھی ملاقاتیں کر رہے ہیں۔

ان کے دوسرے ساتھی فرحت حشاد واشنگٹن گئے ہیں۔ تاکہ امریکی فیڈریشن آف لیبر کی حمایت و اعانت حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

معلوم ہوا ہے کہ بابی لدغام نیویارک میں طونس کا ایک دفتر قائم کرنے کے خیال میں ہے۔ جس کے ذریعے اقوام متحدہ کے ساتھ رابطہ قائم رکھا جا سکے۔

امریکی محکمۂ خارجہ کے پریس آفیسر مائیکل میکڈرموٹ نے واشنگٹن میں سرکاری طور پر بیان [illegible] کیہ اس مسئلہ میں ووٹ نہیں دے گا [illegible] کی شکایت کو حفاظتی کونسل کے ایجنڈے [illegible] جائے گہ نہیں۔ مسٹر وارن آسٹن کل [illegible] سے متعلق امریکی رویے کی وضاحت کے لئے ایک نہایت احتیاط سے مرتب کردہ بیان پڑھینگے

بیروت اور دمشق میں لبنانیوں اور شامیوں سے فرانسیسی نمائندوں کی جو بات چیت ہو رہی ہے۔ اس کے نتائج کی کوئی اطلاع ابھی تک شامی اور لبنانی مندوبین کو موصول نہیں ہوئی۔ (اسٹار)

"آنریبل" کے لفظ کا خاتمہ

نئی دہلی ۹ راپریل۔ بھارت کی تاریخ میں پہلی مرتبہ مرکزی ایوان بالا کے ارکان سے خطاب کرتے وقت انہیں "آنریبل" نہیں کہا جائے گا وزیراعظم بھارت اس قدیم طریقۂ خطاب کو غیر جمہوری قرار دیتے ہوئے اس کے مخالف ہیں تمام سرکاری کاغذات میں کونسل آف سٹیٹ٭

برطانی سفیر کو مزید ہدایات دینے کیلئے طلب نہیں کیا گیا

لنڈن ۹ راپریل۔ قاہرہ کی اس رپورٹ کو لنڈن میں درست تسلیم نہیں کیا گیا۔ کہ برطانی سفیر سٹیونسن کو مزید ہدایات دینے کیلئے لنڈن طلب کیا جا رہا ہے — لنڈن کے حلقے ابھی تک قاہرہ کی بات چیت کو ابتدائی قرار دیتے ہیں۔ اور امید ظاہر کرتے ہیں کہ یہ گفتگو جاری رہے گی۔ تاہم یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانیہ کی طرف سے مذاکرات میں جو ترقی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وہ ابھی تک کامیاب نہیں ہوئی کیونکہ برطانیہ دفاعی مسائل کی بات چیت سے سوڈان کا مسئلہ الگ رکھنا چاہتا ہے مگر مصر اس پر اصرار کر رہا ہے کہ اسے بھی شامل کیا جائے — لیکن مبصرین کا سرکاری خاموشی کے باوجود یہ خیال ہے کہ فوجوں کے تخلیے اور خطۂ سویز کے دفاع کے مسائل میں قدرے ترقی ہوئی ہے۔ مگر بہاں بھی بنیادی اختلافات ابھی تک دور نہیں ہو سکے

فی الحال سب سے زیادہ اہمیت اس امر کو دی جا رہی ہے۔ کہ ملاقاتیں جاری رہیں۔ اور فریقین کی طرف سے اس خواہش کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ سوڈان اور دفاعی معاملات کو جہاں تک ممکن ہو سکے۔ جلد از جلد طے کر لیا جائے۔ (اسٹار)

ایران روسی بلاک کیساتھ تجارتی معاہدہ کرنے والا ہے

لنڈن ۹ راپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ ایران روسی بلاک کے ممالک کے ساتھ جن میں مشرقی جرمنی بھی شامل ہے ۳۰۰،۰۰۰،۰۰۰ ڈالر کا تجارتی معاہدہ کرنے والا ہے۔ اس کی تفصیلات روسی منطقے کی وزارت تجارت میں کام کرنے والے جرمنوں سے ہ برلن کے سراغ رسانی کے عہدیداروں کو معلوم ہوتی تھیں۔ یہ معاہدہ دو سال کی مدت کیلئے ہوگا۔ اسکے تحت ایران کو روسی مشینری اور کل پرزے کے عوض تیل اور قالین وغیرہ دینے پڑینگے (اسٹار)

لنڈن میں مسمریزم کا سکول قائم کیا جائے گا

لنڈن ۹ راپریل۔ برطانیہ میں ڈاکٹروں کی ادارے کے سلسلے میں ہپناٹزم (مسمریزم) کے علم کو ترقی دی جا رہی ہے۔ کہ اس مقصد کے حصول کے لئے لنڈن میں ہپناٹزم کا ایک سکول کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ لنڈن کے فیشن ایبل طبی مرکز ہارلے سٹریٹ میں سکول کے لئے عمارت حاصل کرنے کے لئے بات چیت ہو رہی ہے۔

جو ڈاکٹر علاج میں اس طریقے کو استعمال کرتے ہیں وہ سکول کے قیام کے لئے سرمایہ دے رہے ہیں انہیں امید ہے ان کا یہ ادارہ ۱۹۵۲ء کے آخر تک جاری ہو جائے گا۔

یہ سکیم برطانی میڈیکل ہپناٹسٹس ایسوسی ایشن کی طرف سے شروع کی جا رہی ہے۔ اس تنظیم میں تقریباً ۱۰۰ ارکان ہیں۔ اور سب کے سب تربیت یافتہ ڈاکٹر ہیں۔ ان میں سے بعض خاص خاص مواقع پر ہی ہپناٹزم سے کام لیتے ہیں۔ اور بعض اس طریقہ علاج کے ماہر ہیں۔ دعوے کیا جا رہا ہے کہ دمہ خون کا دباؤ اور شراب خوری کے امراض ہپناٹزم کے ذریعے دور کئے جا سکتے ہیں ہپناٹزم کے اثر کے تحت عورتوں نے درد کے بغیر بچے بھی پیدا کئے ہیں۔ (اسٹار)

۵۰۰۰ سال قدیم انسانی اور حیوانی ڈھانچے

لنڈن ۹ راپریل۔ پائیرنیز کے قریب زمانۂ قبل از تاریخ کے ۳۰۰ انسانی اور حیوانی ڈھانچے ایک غار میں سے دستیاب ہوئے ہیں۔ جو جنوب مغربی فرانس میں واقع ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ یہ ڈھانچے پتھر کے زمانہ کے آخر یعنی ۱۵،۰۰۰ سال قبل کے ہیں۔ مگر یہ اندازہ فی الحال ابتدائی ہے۔ سب ڈھانچوں کی حالت اچھی ہے بعض ڈھانچوں پر اپریشن کے نشانات ہیں جو اس دور میں کئے گئے۔ یہ دریافت، ایک شخص نے جھیل میں سے تیر کر غار میں جا کر کی تھی۔ غار کو بند رکھنے کے لئے کشتی کے ذریعے ایک بھاری آہنی دروازہ غار تک لے جایا جائے گا۔

تاکہ ماہرین بیرونی مداخلت سے بے خوف ہو کر اس عجیب و غریب چیز کا مطالعہ کریں (اسٹار)

٭ جو ۱۹۳۵ء کے انڈیا ایکٹ کے تحت بنائی گئی تھی کے ارکان کو "آنریبل" کہا جاتا تھا۔ اب نئی پارلیمنٹ کے ارکان کو ایم پی کونسل آف سٹیٹ کے ارکان کو ایم سی کہا جائے گا۔ (اسٹار)